أمن يجيب المضطر إذا دعاه ويكشف السوء

دعائے عہد

پیشکش

خانوادۂ سید وصی حیدر زیدی



اداعیہ

قنبر زیدی

دعائے عہد

دعائے عہد امام صادق آلِ محمد علیہ السلام سے مروی ہے اور اسے سید ابن طاؤسؒ نے "مصباح الزائر" میں، ابن المشہدی نے "المزار الکبیر" میں کفعمیؒ نے "المصباح" اور "البلد الامین" اور مجلسیؒ نے "بحار الانوار" اور "زاد المعاد" میں نقل کیا ہے۔ سید ابن طاؤسؒ، کفعمیؒ اور علامہ مجلسیؒ جیسے اکابرِ علماء نے اس دعا کو اپنی تالیفات میں درج کر کے اس پر اپنے قوی اعتماد کا اظہار کیا ہے، اور دوسری دعاؤں میں اس دعا کے مندرجات و محتویات کی تصدیق ہوئی ہے۔

دعائے عہد دعا کرنے والے نیز دنیا کے مشرق و مغرب، برّ و بحر میں موجود تمام مؤمنین، ہر ماں باپ اور فرزند کی طرف سے امام مہدی (عج) کی بارگاہ میں درودِ مخصوص پر مشتمل ہے۔ دعا کرنے والا اس کے بعد امام زمانہ (عج) کے ساتھ تجدید عہد و بیعت کرتا ہے اور تا روز قیامت اس عہد و پیمان پر پابندی کا اظہار کرتا ہے، اور بعد از آں خداوند متعال سے التجا کرتا ہے کہ "اگر میری موت نے مجھے آلیا اور امام زمانہ (عج) نے ظہور نے فرمایا ہو، تو مجھے میرے مدفن سے خارج کر دے اور آپ (عج) کی نصرت کی سعادت عطا کر"۔

اس کے بعد امام (عج) کے دیدار کی درخواست نہایت لطافت کے ساتھ بیان ہوئی اور اس دعا کا اختتام ظہور میں تعجیل، حکومت حقّہ کے قیام اور دنیا کے معاملات کی بہتری نیز دین کے حقائق اور اہل ایمان کے احیاء، کے لئے دعا پر ہوتا ہے۔

قرآئت کا وقت اور اثرات

امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

جو شخص چالیس دن صبح کے وقت اس دعا کو پابندی سے پڑھے، حضرت قائمؑ کے انصار و اعوان میں سے ہوگا اور اگر آپؑ سے پہلے گذر جائے خدائے تعالیٰ اس کو زندہ کرے گا تا کہ آپؑ کے رکاب میں جہاد کرے اور ہر لفظ کے بدلے ایک ہزار حسنات اس کے حساب میں لکھے جاتے ہیں اور اس کے ایک ہزار برے اعمال اس کے عمل نامے سے مٹا دیئے جاتے ہیں۔

حوالہ جات ①

مآخذ

❶ مجلسی، محمد باقر، بحار الانوار، بیروت، دار احیاء التراث العربی، 1403ھ ق، 1983ع ❷ مجلسی، محمد باقر، زاد المعاد، بیروت، چاپ علاء الدین اعلمی، 1423ھ ق، 2003ع ❸ کفعمی، ابراہیم بن علی عاملی، البلد الامین و الدرع الحصین، بیروت، موسسہ الاعلمی للمطبوعات، 1418ھ ق ❹ کفعمی، ابراہیم بن علی عاملی، المصباح فی الادعیہ والصلوات والزیارات، قم، دار الراضی، 1405ھ ق ❺ صدر سید جوادی، احمد، دائرہ المعارف تشیع، تہران، جلد 7، نشر شہید سعید محبی، 1380ھ ش ❻ ابن مشہدی، محمد بن جعفر، المزار الکبیر، قم، جامعہ مدرسین، 1419ھ ق

---

① ابن المشہدی، المزار الکبیر، ص663,666
کفعمی، مصباح، ص550,552
کفعمی، بلد الامین، ص83
مجلسی، بحار الانوار، ج83، ص284
مجلسی، زاد المعاد، ص542
صدر سید جوادی، دائرۃ المعارف تشیع، ج7، ص531
مجلسی، بحار الانوار، ج83، ص284

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ الْكُرْسِيِّ الرَّفِيْعِ

اے معبود اے عظیم نور کے پرودگار اے بلند کرسی کے پرودگار

وَرَبَّ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ

اے موجیں مارتے سمندر کے پرودگار اور اے توریت اور

وَالزَّبُوْرِ وَرَبَّ الظِّلِّ وَالْحَرُوْرِ وَمُنْزِلَ الْقُرْآنِ

انجیل اور زبور کے نازل کرنے والے اور اے سایہ اور دھوپ کے پرودگار اے قرآن عظیم

الْعَظِيْمِ وَرَبَّ الْمَلَآئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْاَنْبِيَآءِ

کے نازل کرنے والے اے مقرب فرشتوں اور فرستادہ نبیوں

وَالْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْكَرِيْمِ

اور رسولوں کے پروردگار اے معبود! بے شک میں سوال کرتا ہوں

وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الْمُنِيْرِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيْمِ يَا حَيُّ يَا

تیری ذات کریم کے واسطے سے تیری روشن ذات کے نور کے واسطے سے اور تیری قدیم

قَيُّوْمُ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ اَشْرَقَتْ بِهِ السَّمٰوَاتُ

بادشاہی کے واسطے سے اے زندہ اے پائندہ تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے

وَالْاَرَضُوْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ يَصْلَحُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ

واسطے سے جس سے چمک رہے ہیں سارے آسمان اور ساری زمینیں تیرے نام کے

وَالْاٰخِرُوْنَ يَا حَيًّا قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَيَا حَيًّا بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ

واسطے سے جس سے اولین و آخرین نے بھلائی پائی اے زندہ ہر زندہ سے پہلے اور

وَيَا حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى وَمُمِيْتَ الْاَحْيَاءِ يَا

اے زندہ ہر زندہ کے بعد اور اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا اے مردوں کو زندہ کرنے

حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَانَا الْاِمَامَ الْهَادِيَ

والے اے زندوں کو موت دینے والے اے وہ زندہ کہ تیرے سواء کوئی معبود نہیں

الْمَهْدِيَّ الْقَائِمَ بِاَمْرِكَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ وَعَلٰى

اے معبود ہمارے مولا امام ہادی مہدیؑ کو جو تیرے حکم سے قائم ہیں

آبَائِهِ الطَّاهِرِيْنَ عَنْ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِيْ

ان پر اور تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کی طرف سے جو زمین کے مشرقوں اور

مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَجَبَلِهَا وَبَرِّهَا

مغربوں میں ہیں میدانوں اور پہاڑوں اور خشکیوں اور سمندروں میں میری طرف سے

وَبَحْرِهَا وَعَنِّيْ وَعَنْ وَالِدَيَّ مِنَ الصَّلَوَاتِ زِنَةَ

میرے والدین کی طرف سے بہت درود پہنچا دے جو ہم وزن ہو عرش اور اسکے کلمات کی

عَرْشِ اللّٰهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ وَمَا اَحْصَاهُ عِلْمُهُ وَاَحَاطَ

روشنائی کے اور جو چیزیں اس کے علم میں ہیں اور اس کی کتاب میں درج ہیں اے معبود

بِهِ كِتَابُهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اُجَدِّدُ لَهُ فِي صَبِيحَةِ يَوْمِي هٰذَا

ان کے پاک بزرگان علیہا السلام پر خدا کی رحمتیں ہوں اور جب تک زندہ ہوں باقی ہے

وَمَا عِشْتُ مِنْ أَيَّامِي عَهْدًا وَعَقْدًا وَبَيْعَةً لَهُ فِي عُنُقِي

یہ پیمان یہ بندھن اور ان کی بیعت جو میری گردن پر ہے نہ اس سے مکروں گا نہ کبھی ترک

لَا اَحُولُ عَنْهُ وَلَا أَزُولُ اَبَدًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ

کروں گا اے معبود مجھے ان کے مدد گاروں ان کے ساتھیوں

اَنْصَارِهِ وَاَعْوَانِهِ وَالذَّابِّينَ عَنْهُ وَالْمُسَارِعِينَ اِلَيْهِ

اور ان کا دفاع کرنے والوں قرار دے میں حاجت بر آری کیلئے ان کی طرف بڑھنے

فِي قَضَاءِ حَوَائِجِهِ وَالْمُمْتَثِلِينَ لِاَوَامِرِهِ وَالْمُحَامِينَ

والوں انکے احکام پر عمل کرنے والوں انکی طرف سے دعوت دینے والوں انکے ارادوں کو

عَنْهُ وَالسَّابِقِينَ إِلَىٰ إِرَادَتِهِ وَالْمُسْتَشْهَدِينَ بَيْنَ

جلد پورے کرنے والوں اور انکے سامنے شہید ہونے والوں میں قرار دے اے معبود اگر

يَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ إِنْ حَالَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ الْمَوْتُ الَّذِي

میرے اور میرے امامؑ کے درمیان موت حائل ہو جائے جو تو نے اپنے بندوں کے لیے

قَبْرِی مُؤْتَزِرًا کَفَنِی شَاهِرًا سَیْفِی مُجَرِّدًا قَنَاتِی

آمادہ کر رکھی ہے تو پھر مجھے قبر سے اس طرح نکالنا کہ کفن میرا لباس ہو میری تلوار بے نیام

مُلَبِّیًا دَعْوَةَ الدَّاعِی فِی الْحَاضِرِ وَالْبَادِی اَللّٰهُمَّ اَرِنِی

ہو میرا نیزہ بلند ہو داعی حق کی دعوت پر لبیک کہوں شہر اور گاؤں میں اے معبود مجھے حضرت

الطَّلْعَةَ الرَّشِیدَةَ وَالْغُرَّةَ الْحَمِیدَةَ وَاکْحُلْ نَاظِرِی

کا رخ زیبا آپ کی درخشاں پیشانی دکھا ان کے دیدار کو میری آنکھوں کا سرمہ بنا ان کی

بِنَظْرَةٍ مِنِّی اِلَیْهِ وَعَجِّلْ فَرَجَهُ وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُ وَاَوْسِعْ

کشائش میں جلدی فرما ان کے ظہور کو آسان بنا ان کا راستہ وسیع کر دے اور مجھ کو ان کی راہ

مَنْهَجَهُ وَاسْلُكْ بِی مَحَجَّتَهُ وَاَنْفِذْ اَمْرَهُ وَاشْدُدْ أَزْرَهُ۔

پر چلا ان کا حکم جاری فرما ان کی قوت کو بڑھا اور اے معبود ان کے ذریعے اپنے شہر آباد کر

وَاعْمُرِ اَللّٰهُمَّ بِهِ بِلَادَكَ وَاَحْیِ بِهِ عِبَادَكَ فَإِنَّكَ

اور اپنے بندوں کو عزت کی زندگی دے کیونکہ تو نے فرمایا اور تیرا قول حق ہے کہ ظاہر ہوا

قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا

فساد خشکی اور سمندر میں یہ نتیجہ ہے لوگوں کے غلط اعمال و افعال کا پس اے معبود! ظہور کر

کَسَبَتْ أَیْدِی النَّاسِ فَأَظْهِرِ اَللّٰهُمَّ لَنَا وَلِیَّكَ

ہمارے لیے اپنے ولی علیہ السلام اور اپنے نبی کی دختر سلام اللہ علیہا کے فرزند کا جن کا نام تیرے

وَابْنَ بِنْتِ نَبِيِّكَ الْمُسَمَّى بِاسْمِ رَسُولِكَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پر ہے یہاں تک کہ وہ باطل کا نام ونشان مٹا ڈالیں حق کو حق کہیں اور

حَتَّى لَا يَظْفَرَ بِشَيْءٍ مِنَ الْبَاطِلِ إِلَّا مَزَّقَهُ وَيُحِقَّ الْحَقَّ

اسے قائم کریں اے معبود قرار دے انکو اپنے مظلوم بندوں کیلئے جائے پناہ اور ان کے

وَيُحَقِّقَهُ وَاجْعَلْهُ اَللّٰهُمَّ مَفْزَعًا لِمَظْلُومِ عِبَادِكَ

مددگار جن کا تیرے سوا کوئی مددگار نہیں بنا ان کو اپنی کتاب کے ان احکام کے زندہ کرنے

وَنَاصِرًا لِمَنْ لَا يَجِدُ لَهُ نَاصِرًا غَيْرَكَ وَمُجَدِّدًا لِمَا عُطِّلَ

والے جو بھلا دیئے گئے ان کو اپنے دین کے خاص احکام اور اپنے نبیؐ کے طریقوں کو راسخ

مِنْ اَحْكَامِ كِتَابِكَ وَمُشَيِّدًا لِمَا وَرَدَ مِنْ أَعْلَامِ

کرنے والے بنا ان پر اور انکی آل علیہم السلام پر خدا کی رحمت ہو اور اے معبود انہیں ان لوگوں

دِينِكَ وَسُنَنِ نَبِيِّكَ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وَاجْعَلْهُ اَللّٰهُمَّ مِمَّنْ

میں رکھ جنکو تو نے ظالموں کے حملے سے بچایا اے معبود خوشنود کر اپنے

حَصَّنْتَهُ مِنْ بَأْسِ الْمُعْتَدِينَ اَللّٰهُمَّ وَسُرَّ نَبِيَّكَ

نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ان کے دیدار سے اور جنہوں نے ان کی دعوت میں انکا ساتھ دیا

مُحَمَّدًا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بِرُؤْيَتِهِ وَمَنْ تَبِعَهُ عَلَى دَعْوَتِهِ وَارْحَمِ

اور ان کے بعد ہماری حالت زار پر رحم فرما

اسْتِكَانَتَنَا بَعْدَهُ اللّٰهُمَّ اكْشِفْ هٰذِهِ الْغُمَّةَ عَنْ

اے معبود ان کے ظہور سے امت کی اس مشکل اور مصیبت کو دور کر دے

هٰذِهِ الْاُمَّةِ بِحُضُورِهِ وَعَجِّلْ لَنَا ظُهُورَهُ إِنَّهُمْ يَرَوْنَهُ

اور ہمارے لیے جلد انکا ظہور فرما کہ لوگ انکو دور اور ہم انہیں نزدیک سمجھتے ہیں

بَعِيدًا وَنَرَاهُ قَرِيبًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

پھر تین بار دائیں ران پر ہاتھ مارے اور ہر بار کہے:

الْعَجَلَ الْعَجَلَ يَا مَوْلَایَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

جلد آیئے جلد آیئے اے میرے آقا اے زمانہ حاضر کے امام علیہ السلام



برائے ترحیم

بیگم وسید وصی حیدر زیدی

تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی

دعائے عہد

مع اردو

برائے ترحیم

بیگم وسید وصی حیدر زیدی

تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی





www.ShianeAli.com
www.UmmulBaneen.com

